سوال

(256) غیر محرم عورتوں سے مصافحہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل مسلم معاشروں مین بھی یہ رواج عام ہورہا ہے کہ لوگ غیر محرم رشتہ دار عورتوں (کزن وغیرہ) سے مصافحہ کرتے ہیں۔ کیا ایسا کرن درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسا کرنا قطعاً جائز نہیں۔ کسی بھی غیر محرم عورت سے ہاتھ ملانا درست نہیں اور نہ کسی عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی غیر محرم سے مصافحہ کرے خواہ وہ اس کا رشتے دار ہی کیوں نہ ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پاک نفسی کے باوجود کبھی کسی غیر محرم عورت سے مصافحہ نہیں کیا۔ حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت لیتے وقت بھی ہاتھ نہیں ملاتے تھے۔ صرف زبانی بیعت لیتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لی تو عورتوں نے گزارش کی:

آئیے ہم (آپ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر) آپ کی بیعت کریں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِنِّی لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ، إِنَّمَا قَوْلِی لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِی لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ مِثْلِ قَوْلِی لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ) (ترمذي، السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، ما جاء فى بيعة النساء، ح: 1597، نسائى، البيعة، بيعة النساء، ح: 4181)

''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، میرا کہنا سو عورتوں کے لیے بھی ویسا ہے جیسا ایک عورت کے لیے ہے۔''

''بیعت کرتے وقت آپ نے کبھی اپنا ہاتھ کسی عورت کے ساتھ مَس نہیں کیا۔''

(مسلم، الامارة، كيفية بيعة النساء، ح: 1866)

ہمارے ہادی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پاکیزہ کردار ہے جبکہ پیری مریدی کا جھانسا دے کر جاہل پیر دیوث مریدوں کی بیویاں اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ان سے ہاتھ ملاتے ہیں، خلوت میں ان سے ملاقاتیں کرتے ہیں، مذہب کے نام پر ان کی عزت لوٹتے ہیں۔ عصمت دری کے واقعات آئے روز اخبارات میں چھپتے رہتے ہیں مگر جہالت کیا نتیا ہے کہ لوگ پھر بھی اسلام کی

پاکیزہ تعلیمات کی طرف پلٹنے کا نام نہیں لیتے!

یورپی معاشرے کی اندھی تقلید میں جو مسلمان غیر محرم عورتوں سے ہاتھ ملاتے ہیں انہیں اپنے اس غیر شرعی عمل سے توبہ کرلینا چاہیئے۔ اسی طرح عورتوں کو بھی غیر محرم مَردون سے مصافحہ کرنے سے توبہ کرنی چاہیئے، بالخصوص جب مسلمان عورتیں غیر مسلم مَردوں سے ہاتھ ملاتی ہیں تواِس سے اسلامی غیرت و حمیت کو نقصان پہنچتا ہے اور ملک و قوم کا وقار بھی مجروح ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ:550

محدث فتویٰ